# Popular Front of India

G-78,2nd Floor, ShaheenBagh, KalindiKunj, Noida Road, New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۶رفروری ۲۰۱۸

## پاپولرفرنٹ کا بڑے پیمانے پرعوامی رابطہ پروگرام منعقد کرنے کا اعلان

پاپولرفرنٹ آف انڈیا کی قومی سیکریٹریٹ کے اجلاس نے تنظیم کے گیارہویں یومِ تاسیس کے موقع پر ایک ہفت روزہ رابطہ عامہ مہم کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ ۱۷رفروری ۲۰۰۷ء کو ایک قومی سطح کی تحریک کے طور پر پاپولرفرنٹ آف انڈیا کا اعلان کیا گیا تھا۔ جسے یاد کرتے ہوئے رواں سال بھی ۱۷رفروری کو 'پاپولرفرنٹ ڈے' منایا جائے گا، جس کا نعرہ ''ہم عوام کے ساتھ؛ عوام ہمارے ساتھ'' ہوگا۔ اس سلسلے میں پہلے ۶ دنوں کو ہفتہ برائے رابطہ عامہ کے طور پر منایا جائے گا اور تنظیم کے پیغام کو زیادہ سے زیادہ عوام تک پہنچانے کے لیے ملک بھر میں مختلف نوعیت کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ اس مہم میں اجتماع عام، یونٹ کی سطح پر پرچم کشائی، رضا کاران کے ذریعہ یونٹی مارچ، سماجی خدمات اور سوشل میڈیا مہم جیسے مختلف پروگرام شامل ہوں گے۔ ۱۱رفروری کو تمام یونٹیں ہندوستان بھر میں گھروں کا دورہ کریں گی اور اہل خانہ سے ملاقات کرکے تنظیم کا تعارف پیش کریں گی۔

### بجٹ ۲۰۱۸: دعووں کا حقیقت سے کوئی واسطہ نہیں

اجلاس میں پاس کردہ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ مودی حکومت عوام سے کئے گئے بے شمار وعدوں میں سے کسی ایک کو بھی پورا نہیں کر پائی ہے۔ حکومت نے نوٹ بندی جیسے عجیب وغریب فیصلوں کے ذریعہ ملک کی معیشت کو تباہ کر دیا ہے۔ ۲۰۱۸ کے بجٹ کے متعلق جتنے بھی دعوے کئے گئے ہیں ان کا حقیقت سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ اس سے صرف امیروں کے مفاد پورے ہوں گے اور غریب ہندوستانی شہریوں کی بڑی اکثریت کی مشکلات اور بڑھ جائیں گی۔ صحت، کھیتی باڑی اور دیہی ترقی کے لئے مختلف اسکیموں کا اعلان کرکے بجٹ کو غریبوں اور کسانوں کا بجٹ بتایا جا رہا ہے۔ لیکن ان اسکیموں کے لئے جو ناکافی رقم مختص کی گئی ہے، اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ اعلانات محض عوام کو لبھانے کے لیے کیے گئے ہیں جن کا حقیقت سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ قرض معافی کے لئے کوئی اعلان نہیں کیا گیا، جبکہ کسانوں کو اب تک اپنا قرض چکانا پڑ رہا ہے۔ صحت عامہ کے نظام کو مضبوط کرنے کے اقدامات کے بجائے جس پر غریب لوگوں کا زیادہ انحصار ہوتا ہے، بجٹ میں ہیلتھ انشورینس کی اسکیمیں جاری کی گئی ہیں۔ اس سے صرف انشورینس کمپنیوں اور پرائیویٹ ہسپتالوں کی ہی جیب بھرے گی۔ اسی طرح ملک کے چند انتہائی امیر افراد کے لئے براہ راست ٹیکس کی صورت میں اضافے کے بجائے بجٹ میں

کارپوریٹ ٹیکس کو مزید کم کردیا گیا ہے۔ دریں اثناء اس میں نئے بالواسطہ ٹیکس کا اعلان کیا گیا ہے، جس کا سیدھا اثر عام لوگوں پر ہوگا۔ تعلیم کے بجٹ میں کٹوتی بھی ایک بڑی تشویشناک بات ہے۔ جب سے مودی حکومت برسراقتدار آئی ہے، تعلیم کے بجٹ میں بہت تیزی سے کمی کی گئی ہے۔ یہ اس بات کا کھلا اشارہ ہے کہ حکومت تعلیم کے شعبے کو زیادہ سے زیادہ پرائیویٹ کرنے کے لئے اس سے خود کو الگ کر رہی ہے۔

## کاس گنج: سنگھ پریوار پھر سے فسادات کی سیاست میں مشغول

اجلاس میں یہ بھی کہا گیا کہ کاس گنج تشدد اور اس کے بعد بے قصور مسلم نوجوانوں کو پولیس کے ذریعہ ہراساں کیے جانے سے پتہ چلتا ہے کہ سنگھ پریوار ۲۰۱۹ء الیکشن کے پیش نظر ریاست میں ایک بار پھر سے فسادات کی سیاست کر رہا ہے۔ متعدد ذرائع سے ملنے والی رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ سنگھ پریوار کے غنڈوں نے ہی یوم جمہوریہ کی تیاریوں میں لگے مسلم نوجوانوں پر حملہ کیا تھا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں پولیس تشدد کو روکنے کے بجائے مسلمانوں پر حملہ کرنے میں مجرموں کا ساتھ دیتی نظر آرہی تھی۔ ایس آر دارا پوری کی زیرقیادت ٹیم کے ذریعہ شائع کردہ فیکٹ فائنڈنگ رپورٹ کے مطابق، دو مساجد اور مسلمانوں کی ۳۰ دکانوں کو جلا دیا گیا، جبکہ کسی ہندو گھر یا مندر پر آنچ تک نہیں آئی۔ پولیس چن چن کر مسلمانوں کو گرفتار کر رہی ہے۔ جو مسلمان علاقہ چھوڑ کر چلے گئے ہیں، وہ پولیس کے ڈر سے واپس آنے میں ہچکچاہٹ محسوس کر رہے ہیں۔ بی جے پی نے ہمیشہ ہی یہ ثابت کیا ہے کہ وہ ملک اور بالخصوص یوپی میں فرقہ وارانہ منافرت پیدا کیے بغیر انتخابات جیتنے کے قابل نہیں ہے۔ آج مرکز اور ریاست دونوں جگہ اپنی حکومت ہونے کے باوجود، سنگھ پریوار کے پاس عوام کے معیار زندگی میں بہتری لانے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔ جہاں بچے آکسیجن کی کمی سے مر رہے ہوں، وہاں گایوں کے لیے ایمبولینس فراہم کرنے میں مشغول سرکار کے ساتھ عوام بہت ہی زیادہ بے چینی محسوس کر رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت کا سب سے آسان ہتھیار یہ ہے کہ عوام کے غصے کو اقلیتوں کی جانب موڑ دیا جائے۔ اجلاس نے کہا کہ گجرات اسمبلی اور مختلف ریاستوں میں ہوئے دیگر ضمنی انتخابات کے نتائج سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عوام فرقہ وارانہ پاگلپن اور تشدد کے بجائے ہم آہنگی اور ترقی چاہتے ہیں۔

اجلاس کی صدارت چیئرمین ای ابوبکر نے کی۔ جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح، نائب چیئرمین او ایم اے سلام، قومی مجلس عاملہ کے ارکان انیس احمد، ای ایم عبدالرحمٰن، عبدالواحد سیٹھ، اے ایس اسماعیل، پی کویا اور کے ایم شریف وغیرہ نے اجلاس میں شرکت کی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، شعبۂ رابطہ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

مرکز، نئی دہلی